Islamic Crescent Observation for the UK

المراقبة الإسلامية للأهلة في المملكة المتحدة

Reviving the Sunnah of Moon Sighting - إحياء السنة النبوية في رؤية الهلال

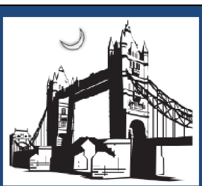

پیٹیشن: ام القری کیلینڈر کی بنیاد بدل کر امکان رویت پر رکھی جاے

بخدمت جناب خادم الحرمین والشریفین عبد اللہ بن عبد العزیز آل سعود اور جناب ڈاکٹر محمد بن ابراھیم السویل، صدر کنگ عبد العزیز سٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنولوجی اور ام القری کیلینڈر کمیٹی

ہم مسلمانان برطانیہ اور ہمارے ہم خیال دینا بھر کے مسلمان بھائی اور بہنیں آپ عزت مآب جناب خادم الحرمین والشریفین عبد اللہ بن عبد العزیز آل سعود سے گزارش کرتے ہیں کہ ام القری کیلینڈر کی بنیاد بدل کر امکان رویت پر رکھی جاے اور اسکی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں

۱) برطانیہ میں تقریبا تین ملین مسلمان رہتے ہیں جو کہ رویت ھلال پر رمضان وعیدین وغیرہ کیلئے بھروسہ کرتے ہیں۔ بد قسمتی سے موسم کی خرابی کی وجہ سے برطانیہ میں کئ کئ مھینے رویت ممکن نھیں جس کی وجہ سے ہمیں برطانیہ کے مشرق میں واقع ممالک سعودیہ سمیت دوسروں کی رویت پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔

۲) ہم اسلامی فقہ کا مسلمہ قاعدہ جانتے ہیں کہ مغرب کے ممالک کو مشرق کی شھادت کی تائید کرنی چاہئے مگر سعودی شھادت کی کچھ گھنٹے بعد غروب آفتاب کے وقت مغرب کے ممالک افریقہ، یورپ اور امریکہ سے کوئ تائید نھیں ہوتی۔ رویت کے اس اختلاف کی وجہ سے مسلمانوں میں اختلاف اور انتشار ہوتا ہے اور جن ممالک میں مسلمان اقلیت ہیں وہاں توبرسوں سے شدید اختلاف ہے۔

۳) ام القری کیلینڈر کمیٹی کے ممبران جن کا تعلق کنگ عبد العزیز سٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنولوجی سے ہے، یہ قبول کرتے ہیں کہ ام القری کیلینڈر عام شہری استعمال کیلئے ہے اور اسکی بنیاد امکان رویت پر نہی ہے، جو کہ اسلامی مھینوں کیلئے ضروری ہے۔ مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ عدالت جب 29 کو چاند دیکھنے کا اعلان کرتی ہے تو یہ اعلان ام القری کیلینڈر کے مطابق ہوتا ہے جس سے نفسیاتی طور پر ام القری کیلینڈر کے مطابق چاند دیکھنے کی خواہش ہوتی ہے۔ یہ مشکل سعودیہ اور اس سے باہر تمام ماہرین قبول کرتے ہیں

۴) موجودہ ام القری کیلینڈر کی بنیاد نئے چاند کی پیدائش اور غروب ھلال کا غروب آفتاب کے بعد ہونے پر ہے مگر جدید ترین سائنسی ترقی نے یہ ممکن بنادیا ہے کہ کمپیوٹر ماڈل امکان رویت اور اصل انسانی آنکھ سے چاند دیکھنے میں زیادہ مطابقت کریں۔ ایسے کئ ماڈل بآسانی دستیاب ہیں جیسا کہ ڈاکٹر برنارڈ یلپ (سابق سپریٹنڈنٹ برطانوی المناک آفس) کا ماڈل جو ڈاکٹر محمد الیاس پروفیسر فلکیات ملائشیہ سائنسی یونیورسٹی کے سابق ماڈل کی ایک ترقی یافتہ شکل ہے۔ دوسرے ماڈل ڈاکٹر شوکت خالد (امریکہ) اور انجینئر محمد عودہ (متحدہ عرب امارات) کے ہیں جو کہ قابل قدر اور توجہ طلب ہیں۔

۵) ہم ام القری کیلینڈر میں 1420 (اپریل 1999) اور 1423 (مارچ 2002) میں کی جانے والی مثبت تبدیلیوں کا خیر مقدم کرتے ہیں جن سے سعودیہ اور دوسرے ممالک میں اسلامی مھینوں کے شروع ہونے کے فرق میں دو دن سے ایک دن کی کمی ہوئ۔ مگر ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر ام القری کیلینڈر کی بنیاد امکان رویت کے ماڈل (ڈاکٹر برنارڈ یلپ کو ڈاے یابی) پر رکھی جاے تو مسلمانوں میں اتحاد اور دور مضان اور عیدین سے بڑی حد تک بچاو ہوسکے گا۔

ہم اللہ تعالی سے آپ کے اقدامات کی قبولیت جن سے مملکت میں بھتری آے کی دعا کرتے ہیں اور اللہ تعالی آپ کے ہاتھوں خیر کو پھیلائیں (آمین

یہ پیٹیشن آئی کوپ برطانیہ اور اسکے ممبران اور حامیوں جو کہ برطانیہ سے باہر ہیں کی طرف سے ہے۔

24ذی القعدہ1434 مطابق30 ستمبر 2013/ تبدیلی کی گئی: 26 شعبان 1436 (14 جون 2015

t: +447831534701 (SMS), f: +441904352221, e: info@moonsighting.org.uk, w: www.moonsighting.org.uk